

ہندی کا نیا آسان قواعد



ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ

ہندی کا نیا آسان قاعدہ

آرور کے ذریعہ از خود ہندی سکھانے والی کتاب

جس کے ذریعہ سب

آرور دی ہالے حضرات اور ہر کے بغیر استاد چند لوگوں میں
بہ آسانی ہندی لکھ سکتے ہیں

د (۱) سرت زمان
۱۲۲۵ء و فیبرائی ۱۳۴۵ء شمسیری

پبلشر

ایکونٹینٹل پبلشنگ ہاؤس پرنٹرز مارکیٹ محلہ گڑھی

ایستاد کلوز پترس علی گڑھ فون ۴۱۸۵

۱۹۶۸ء

قیمت ۱/-

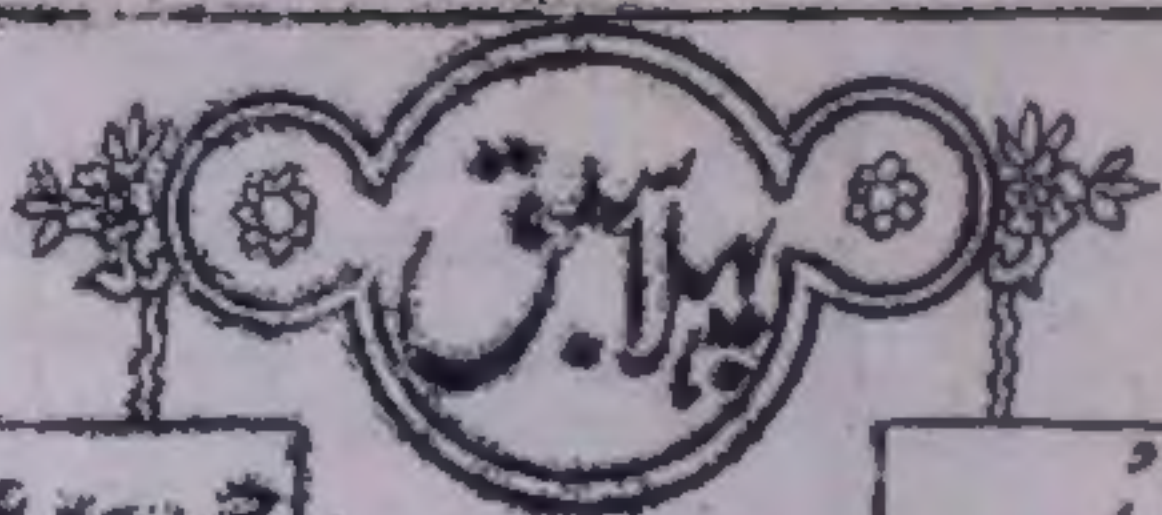
(جملہ حقوق محفوظ)

مفید مشورہ

کون ایسا طالب علم ہے جس کو یہ نہیں معلوم کہ اب ہماری ملکی، قومی اور سرکاری زبان ہندی ہے جو ہندی لپی یعنی رسم الخط میں لکھی جاتی ہے اسلئے اُن طلباء کو جو اب تک ہندی رسم الخط اور زبان سے آگاہ نہیں تھے ایک ایک اس تبدیلی سے سخت و شوری محسوس ہوئی خود ہمارا بکریہ ہے کہ ان بچوں نے شروع شروع میں رسم الخط کے سیکھنے میں جو بہت آسان ہے کسی صحیح رہنمائی نہ ہونے کی وجہ سے سخت وقت محسوس کی اور ان کی یہ خواہش رہی کہ ان کو ہندی ایسے آسان ذرائع اور طریقوں سے سکھائی جائے کہ تھوڑی سی محنت کے بعد وہ بہولت ہندی لکھ سکیں۔ ہم نے اپنے تعلیمی تجربات کو سامنے رکھتے ہوئے اس قاعدہ کو مرتب کیا ہے اور ہم نے آسان سے آسان ذرائع اس کی تعلیم و تفہیم کے اختیار کئے ہیں اور اب ہم یہ غور و غوی کر سکتے ہیں کہ بچے اس قاعدہ کی مدد سے ایک ہفتہ میں ہندوئی لکھنے پڑھنے کے قابل

ہو جائیں گے۔ یہ کتاب ہر ان دشواریوں کو دور کرنے کی ضمانت ہے جو
 ہندی سیکھنے والوں کی راہ میں حائل ہو کر اچھے پست ہمت بنا دیتی ہے۔
 اور ہندی کی وہ ضرورت جو دفنوں میں کاروبار میں روزمرہ نجی معاملات
 میں پیش آتی ہے وہ دو تین ہفتہ کے مطالعہ سے پوری ہو جاتی ہے۔ اس
 کتاب میں اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ ہندی زبان ایسے مختصر اور سہل
 طریقہ سے پیش کی جائے جسے پڑھنے میں کسی قسم کی دقت محسوس نہ ہو اور نہ
 کسی استاد کی ضرورت پڑے۔ اردو کے ذریعہ ہندی پڑھانے والا اب تک
 کوئی ایسا قاعدہ نہیں جو ہندی کی اس قدر آسان اور اعلیٰ معلومات پر مشتمل ہو۔
 حسن اتفاق سے ہم مولفین کے باہمی اشتراک عمل نے اس کام کو بہت
 نافع اور سودمند بنا دیا کہ ہم تینوں اردو اور ہندی کے ادبیات کے قدیمی خواہ
 اور طلباء کی درسی ضروریات سے کما حقہ آگاہ ہیں۔ اس لئے ہم کو اس مسئلہ
 میں کتاب کو کامیاب بنانے کے تمام تر مواقع پیش آئے اور ہم نے ان سے
 پورا پورا فائدہ اٹھایا۔ ہم کو امید ہے کہ طلباء کو بھی اس سے کافی فائدہ
 اٹھائیں گے اور ہماری یہ کوشش کامیاب ہوگی۔

مولفین



سَوَر

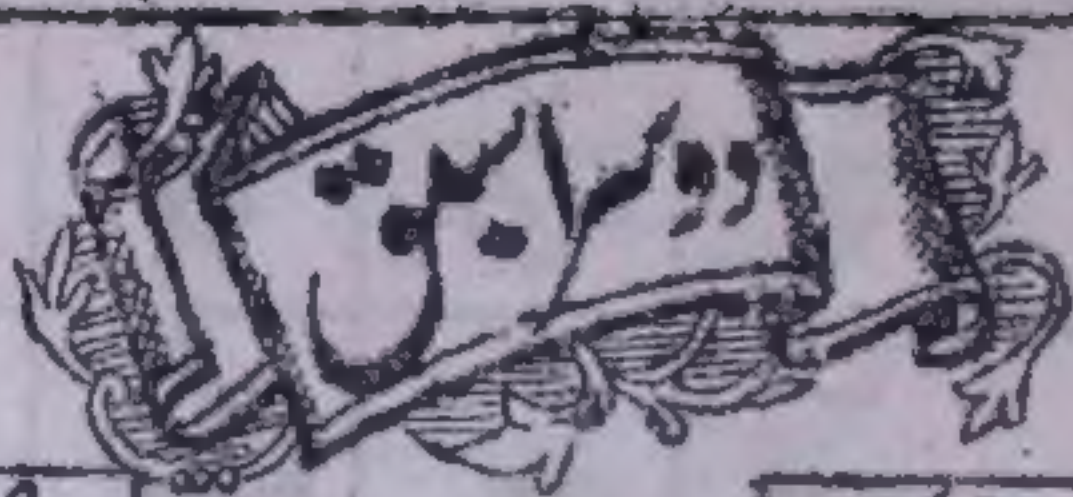
حروف علت

سَوَر

شکل ہندی	اُرو و تلفظ	شکل ہندی	اُرو و تلفظ
आ	آ (۱)	अ	ا (۲)
इ	ای (۵)	इ	ا (۲)
ऊ	او (۶)	उ	ا (۲)
ऐ	اے	ए	اے
ओ	او	ओ	او
ऋ	اَہ	ॠ	اَن

ماترا یعنی اعراب

تلفظ	علامت	استعمال	مثال اردو	مثال ہندی
آ	ट			आ
ا	ट	زیر کا اور الف کا کام دیتی ہے	کا	का
!	फ	زیر کا کام دیتی ہے اس کو حرف سے پہلے لاتے ہیں	ک	कि
ای	फ	زیر اور یائے معروف کا کام دیتی ہے	کی	की
اُ	क	پیش کا کام دیتی ہے حرف کے نیچے لگاتے ہیں	کٹ	कु
او	ख	پیش اور "و" کا کام دیتی ہے	کو	कु
اِسے	ख	زیر کوئے کے ساتھ ملانے کا کام دیتی ہے	کے	को
اُسے	ख	زیر کوئے کے ساتھ ملانے کا کام دیتی ہے	کے	को
او	ग	پیش کے بعد "و" ملانے کا کام دیتی ہے	کو	को
او	ग	یہ زیر کے بعد "و" ملانے کا کام دیتی ہے	کو	को
اُم	न	نون غنہ کا کام دیتی ہے	مان	मां
اَہ	ः	لفظ کے درمیان "ہ" کا کام دیتی ہے الفاظ میں ملے گی	اس کی مثال جو حرفی	अस की जो حرفी



حروف ہجاء

व्यञ्जन

وین جن

क	ख	ग	घ	ङ
च	छ	ज	झ	ञ
ट	ठ	ड	ढ	ण
त	थ	द	ध	न
प	फ	ब	भ	म

بے ترتیب حروف

ر	خ	ل	ه	ي
---	---	---	---	---

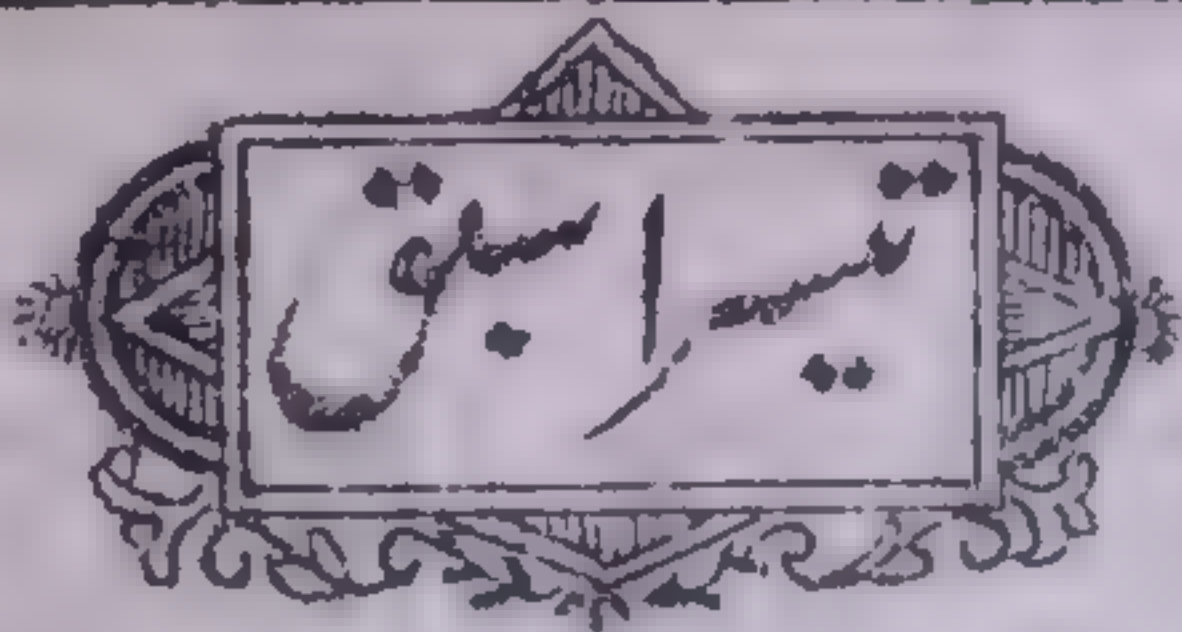
	و	ب	س	
--	---	---	---	--

م	پ	ت	ج	ڻ
---	---	---	---	---

	ف	ڙ	ڦ	
--	---	---	---	--

ڱ	ڄ	ڻ	ڪ	ڙ
---	---	---	---	---

	ڊ	ڙ	ڙ	
--	---	---	---	--



عربی کے مشابہہ لغو ت (دہم آواز) الفاظ کے لئے ہندی میں ایک ہی حرف ہے جب عربی کا کوئی ایسا حرف استعمال کرنا ہو تو اس کے لئے ہندی کا مترادف اور حروف استعمال کرنا چاہئے۔ ذیل میں ہم ایسے عربی حروف اور ان کے متبادل ہندی حروف لکھ کر اس بات کو واضح کئے دیتے ہیں۔

آ

ا (الف) اور ع کا بدل

ت

ت ط " "

ث

ث ل اور ش " "

ہ

ہ اور ح " "

عربی کے نقطہ و احراروت

ژ - ذ - ظ - ض کا بدل

ج

خ — — — — —

گ

ف — — — — —

ق

ق — — — — —

ک

خ — — — — —

ر

ز اور ژ — — — — —

ز

ان عربی الہجلی حروف کا استعمال ہندی شبدوں پر ہم
آہستہ و نکلا آہستہ گئے۔



پہلے سورتیں

سورۃ یعنی تراویں کا استعمال

آ ت

جب سورۃ یعنی کوئی حرف علت (پہلی) کا لفظ کے شروع میں آتا ہے یعنی اس سے کوئی لفظ شروع ہوتا ہے تو اس کے پورے حرف کی شکل میں لکھتے ہیں۔ دیکھئے سبق (۱۱) اور اگر یہ لفظ کے وسط میں آسکے بعد پایا کُل آخر میں استعمال ہوا ہے تو اس کی صورت حفاظت بنائی گئی جیسا سبق اول میں دیکھا گیا ہے۔ ذیل کی مثالوں سے سمجھئے۔

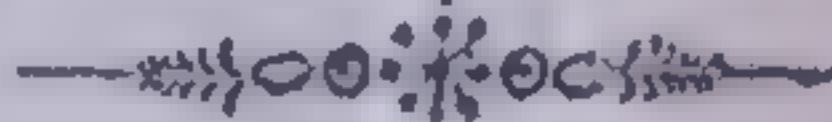
آ + م = آم آ + م = آم

آ + ج = آج آ + ج = آج

آ + گ = آگ آ + گ = آگ

مشق

آنا	آنا	مالا	مالا
بانا	بانا	مالا	بمالا
وانا	وانا	جانا	جانا
کھانا	کھانا	ڈاکا	ڈاکا
ٹاپا	ٹاپا	مانا	کانا



حصہ

بامالتک جا
ساگ کاٹ کر لا
شام تک دھر آ
آج آج شام رھا

پانچ تک جا
ساگ کاٹ کر لا
شام تک گھر آ
آج آج کھا

پہنڈی میں لکھو
اب جا گھر آ۔ مت ڈر۔ آج لا۔ پات کیر۔ آج کاٹ لا۔ آج شام
تک آ۔ شام تک کام کیر۔ دس آج لا۔

مشق

پہر	ریشہ	لکھ	لیرہ	دن	دین
پس	لیم	داس	ہم	کس	کیم
نشان	نیشان	کسان	کسان	انسان	انسان
الی	ہماری	اقرار	ہکرات	انکار	ہکرات

مکمل

اس کا نام بتا

یہ کس کا بارگاہ ہے

اس کو خط لکھ

دن بھر کام کر

اس کا نام بتا

یہ کس کا بارگاہ ہے

اس کو خط لکھ

دن بھر کام کر

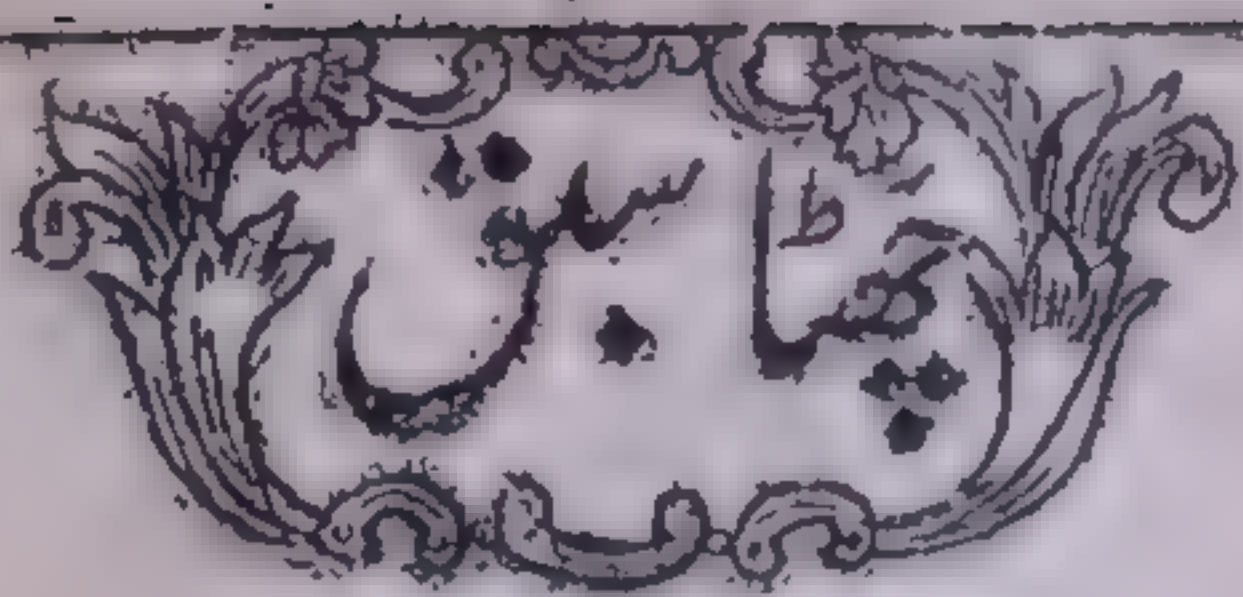
ہندی میں لکھو

یہ کس کا خط ہے۔ اس کو لکھ۔ دل سے سن۔ اب مہنت لکھ

کس کا خط تھا۔ گھر مہنت جا رہا ہے۔ دن بھر مہنت۔ یہ الہ

اب خط لکھ۔ کسان کو دیکھ۔ نشان کس کا ہے۔ انکار مہنت کر

انسان بن۔ الی تادہ



ای ای

ای (ح) زیر اور "ی" کی آواز دیتا ہے جیسے کسی لفظ کے شروع میں
یا آخر میں "ای" "ای" کی حالت میں ہو تو پورا حرف "ح" استعمال کرنا پڑتا ہے
جیسے ایکہ رے عید دے ایشور دے

ایران ایران

ہاں جیسے کسی اردو میں "ای" کی آواز پیدا کرنا مقصود ہو تو اس
وقت کے بعد یہ علامت ہے کہ لگائیے۔ یہ "ای" کی مانرا ہے۔
زیادہ وضاحت کے لئے یوں سمجھنا چاہئے کہ یا ہے معروف "ی" کا
کام کرنا ہے شروع میں "ای" اور "ی" کی آواز میں بدلتی ہے۔ ذیل کی
مثالوں پر غور کرو۔ "ی" کی آواز آخر میں یا وسط میں !!

بھائی	بھائی	کھائی	ٹائی	ٹائی
-------	-------	-------	------	------

ٹھائی میٹاई صفائی ساکڑی ساڈھ کھیل

یائے معروفی کی آواز ملاوٹ میں ذیل کی مثالوں میں دیکھئے

کھیر	رہیر	ٹھیک	ڈاک	گیت	گیت	بیٹر	بیڈ
کھلی	نکلی	نلی	نلی	دری	دری	جیر	جیر
پانی	پانی	بڑی	بڑی	ہری	ہری	گھڑی	بڑی
نقیر	فکیر	لکیر	لکیر	نیم	نیم	تیس	تیس
بیس	بیس	رکھ	رکھ	چیل	چیل	امیر	امیر

جملے
اُردو میں لکھو

گینتو گینتو

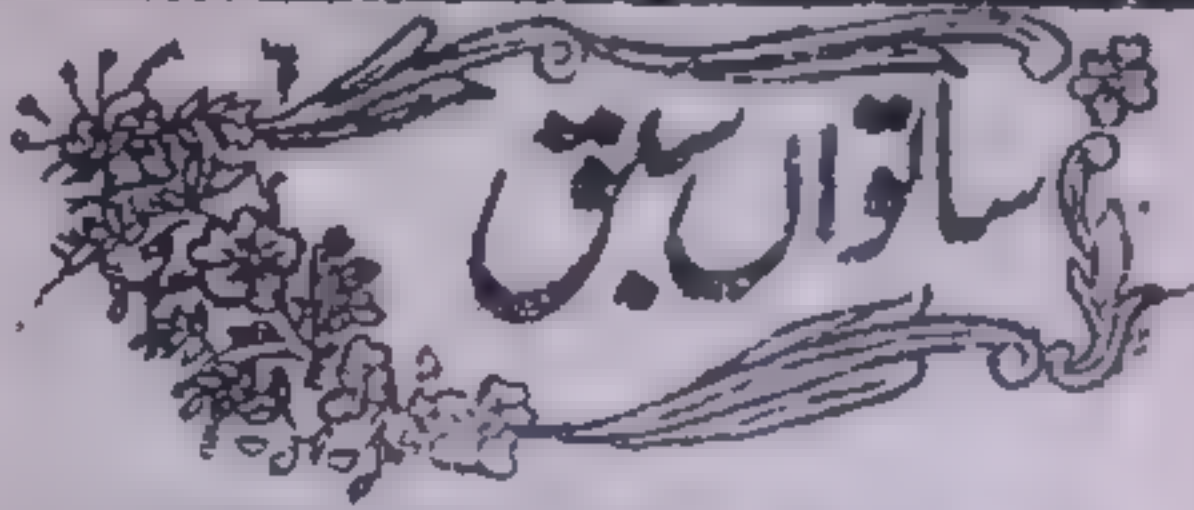
بیس تک لکھو

گائے بھر لگا

تارکاری بنانا لگا

یہ چیل نام پر تھی





(ا) پیش کی ت مائرا

یہ بھی دیکھو مائراؤں کی طرح جب کسی حرف کے شروع میں آتی ہے تو پوری شکل ت ہی جاتی ہے اور جب کسی حرف پر پیش (ٹ) کی حرکت پیدا کرتا مقصود ہوتی ہے تو اس حرف کے نیچے یہ علامت (ہ) لگا دیتے ہیں۔ ذیل کی مثالوں کے فرق پر غور کیجئے !

سُن	سُن	اُس	اُس	چپ	چپ
اُن	اُن	تُم	تُم	اُڑنا	اُڑنا

گُڑ کُڑا سُلّا بُنا بُلا

ہُکم راہُ گُر ساڈھ

اُردو میں لکھو

سُراہی भर ला। बुल बुल रुड़ी।
कुली को बुला। कुसुम आई।
बिगुल बजा। फुल पर जा।

गुलाब खिला।

ہندی میں لکھو

میری بات سن - چپ چاپ بیٹھ
راج کمار کو دیکھ - چامک لا
گرجی گُٹھی میں ہیں - پٹیل پر مت چل
صراحی لا دے - دکھ مت دے - مالک کے گُن گنا

آٹھواں سبق

اُو اُ

یہ او (پیش) اور "و" کا کام کرتی ہے۔ اس کو خوب کھینچ کر پڑھا جاتا ہے تاکہ واؤ کی آواز اچھی طرح ظاہر ہو سکے۔ لفظ کے شروع میں یہ پوری شکل میں رہتی ہے اور درمیان میں جب کسی حرف کے پہلے آتی ہے تو حرف مقدم پر "۵" یہ شکل اختیار کر لیتی ہے۔ البتہ ر میں اس کے ڈنڈے کے نیچے نہیں لگاتے۔ بلکہ ر کے بعد جو حرف آتا ہے اُن دونوں کے بیچ میں لگاتے ہیں۔ نیچے کی مثالوں میں دیکھئے۔

اُون اُونٹ اُونٹا اُونچا اُونپر اُونر
"اُ" وسط میں

لُٹ	کُٹ	سُت
لُٹ	کُٹ	سُت
لُٹ	کُٹ	سُت
لُٹ	کُٹ	سُت

دور	دور	خون	خون	بھوٹ	بھوٹ
پوچھ	پوچھ	پھول	پھول	دھوپ	دھوپ
دھوم	دھوم	روپ	روپ	رول	رول

سूरत दिखा । जूता पहिन ।
 धूल मत उड़ा । फूल चुनला ।
 सूरज निकल गया । चूहा खूब भागा ।

ہندی میں لکھو

پھول ٹوٹ گیا - کام چھوٹ گیا
 اُس سے نہ بول - اُس کا روپ خوب ہے
 مجھ سے نہ پوچھ - جھوٹ نہ بول
 دھوم مچا

انوار سنیق

اسے

۷

جب یہ شروع لفظ میں استعمال ہوگا تو پورے حرف کی سندرجہ
بالا شکل میں استعمال ہوگا۔ جیسے

ایک ایک ایشیا ایشیا ایشیا ایک ایک ایشیا

اگر آخر میں یہ پورے حرف کی شکل میں آئیگا تب بھی یہ پورے لفظ

کی شکل میں استعمال ہوگا جیسے آئے آئے آئے آئے آئے

وغیرہ، مگر جب وسط میں اس کی آواز استعمال ہوتی ہے تو اس

حرف کے ساتھ یہ آواز ملتی ہو اُس پر یہ علامت "ہ" لگا دو۔

نیچے کی مثالیں غور سے دیکھو۔

دینا	دینا	لینا	لینا	میلنا	میلنا
اپنے	اپنے	بٹا	بٹا	بٹی	بٹی

شیر	شیر	ریل	رےل	کھیل	کھیل
دیر	دیر	چھید	دھد	بیر	بیر

کیتا ب لے لے ! اس کا نام لے !
 بھ رےل پر گیا ! آج شے رھٹ گیا !
 بےر لالہ بےر لالہ ! مےر جوتا رھٹ گیا !

ہندی میں لکھی

ریل کے پل پر نہ جا - بوتا بازار سے لے آ
 میرے دھان کوٹ لا خوب دودھ پی لے
 جھوٹ نہ بول ٹھیک ٹھیک تول

دسواں باب

اے

جب کسی لفظ میں اے کی آواز اصلی ہو یعنی اس کے شروع میں آئے
 ہو تو لکھنا چاہئے اور اگر درمیان میں استعمال ہو تو دوسری ماتراؤں
 کی طرح اس کی ماترا لکھنا استعمال کرنا چاہئے۔ ذیل کی مثالوں پر غور
 کرو۔ اور لکھنا چاہئے کہ عے کا استعمال جہاں ہو وہاں بھی اسی
 ماترا کا استعمال کرنا چاہئے جیسے عینک۔ ایسا وغیرہ

عینک	ایسا	عینک	ایسا
پہیل	پہیل	فیل	فیل
ٹپٹھ	بیر	بٹھ	بیر
کیسا	پیسا	کےسا	پےسا
چین	رین	چین	رین

جیسے جیسے

جیسے جیسے

جھمکے

کیمی سے بھر ن کر ۔ باغ کو سیر کر
 رام داس رکھ لے لایا ۔ جہنم کا پہڑ ہے
 چن سے بٹھ ۔ یہ پسا کس نے دیا
 پر دھونے سے نجر بڑھتی ہے ۔ سیر کو جا

ہندی میں لکھو

اب اس کی سیر کر ۔ پیہ بڑی چیز ہے
 یہ تھیلی کس کی ہے ۔ میری عینک دید و
 تیل کون لایا تھا ۔ چین سے بیٹھو
 پھیل کر نہ بیٹھو ۔ بھر نہ رکھ





دوسری ماترائوں کی طرح اگر کسی لفظ کے شروع میں "او" کی آواز ہو تو پوری شکل استعمال کرنا چاہئے جیسے اولہ آلا اور اگر کسی دوسرے حرف کے ساتھ ملتی ہو تو اس کی شکل "آ" اصلی شکل کے بجائے استعمال کرو۔ جیسے دو سو وغیرہ۔ اس ماترا کو "او" مچھول" کا بدل سمجھنا چاہئے۔ ذیل کی مثالوں سے ذہن نشین کیجئے۔

توڑ	توڑ	توڑ	توڑ	توڑ	توڑ	توڑ	توڑ
توڑ	توڑ	توڑ	توڑ	توڑ	توڑ	توڑ	توڑ

جملے

یہ کس کا لٹا ہے۔ یہ کس کا لٹا ہے۔ یہ کس کا لٹا ہے۔

اب شور مٹا کرو۔ اب شور سہا کرو۔
 کاغذ پر لکھو۔ کاغذ پر لکھو۔
 گائے کو کھول دو۔ گائے کو رھول دے۔
 دن کو مٹ سو۔ دن کو مٹ سو۔

تو نے کبھی مور دے گا ہے۔
 سدا سچ بولو۔
 کبھی کم نہ لے لو۔
 چوری کرنا بہت بُری بات ہے۔

ہندی میں لکھو

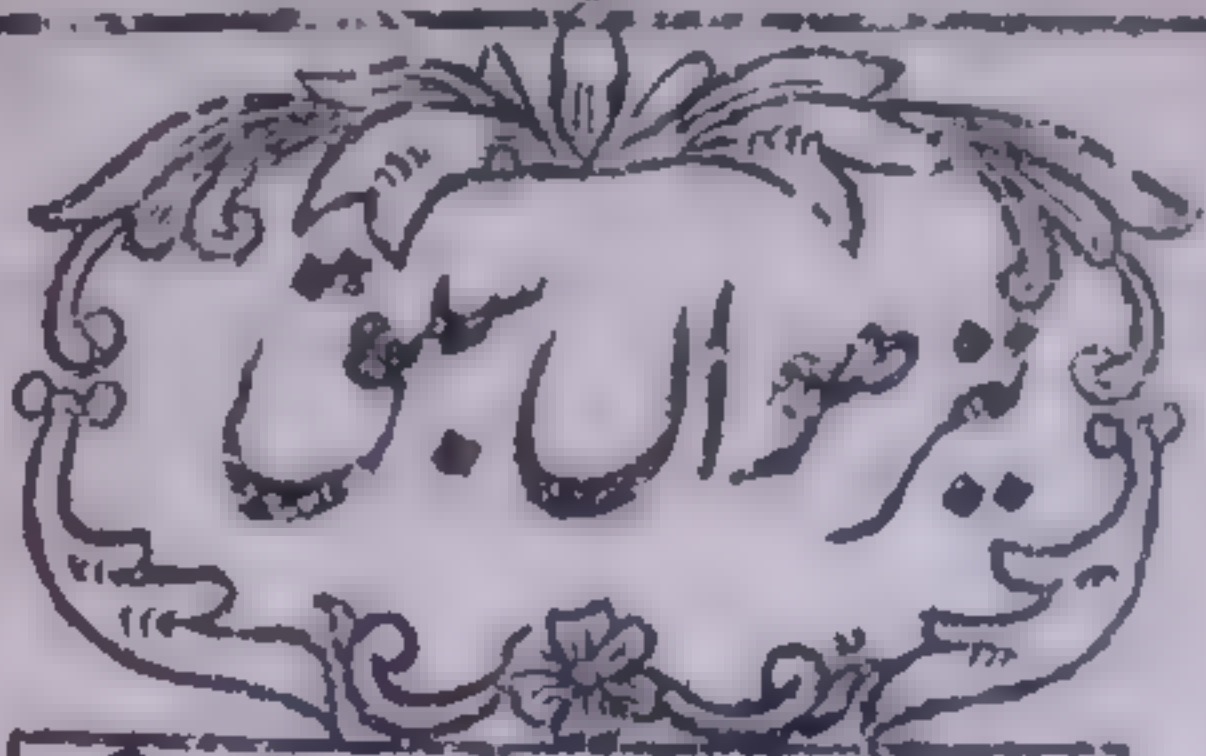
تمولی پان کی ڈھولی لایا۔ دو کام اور مرویجے ویدے
 دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔ موہن رونی کھاتا ہے
 دھوتی اور لٹپی پہنو۔ لڑکے شور کرتے ہیں
 احمد کتاب اور قلم لکھ دو

یہ کون اورت ہے۔ سومان جیلا
 پورے چودھ تک گینتو یاد ہے۔
 سومان مے یہاں ناکر ہے۔
 آام بھوت مٹا ہے۔

ہندی میں لکھو

اور آم لادو - عورت کو کون لایا
 نوکر بازار گیا تھا - ہم نے ڈور دے دی
 خوف کرنا بڑا ہے - دوڑ کر مت چلو
 گر جاؤ گے - باغ سے چوک کو جا
 خوب آم کھاؤ - اب گھر کو جاؤ





نون غنہ ال لٹ ٹ

یہ شروع میں کبھی استعمال نہیں ہوتا۔ بلکہ لفظ کے درمیان اور آخر میں استعمال ہوتا ہے اس حرف کے استعمال کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے۔ لفظ دار "ن" ہم وسط میں جب بھی استعمال کریں گے تو ن استعمال کریں گے اور جب آخر میں یہ بصورت غنہ (ناک میں آواز) استعمال ہوگا۔ تو اس کے بجائے ن علامت لائیں گے۔ اور اسی طرح وسط میں بھی اگر نون غنہ ہوگا جیسے "بھینس" یا چاند۔ تاند وغیرہ۔ تو بھی ہم نون غنہ استعمال کریں گے۔ ذیل کی مثالوں پر غور کرو:

چاند	چاٹ	نون غنہ کی مثالیں	تاند
سانس	سٹاٹ	پھانس	فٹاٹ
پھانٹ	ٹاٹ	چھانٹ	ٹاٹ

یہاں وہاں یہاں ہیں ہیں میں میں
 ندیاں بہدیاں گیہوں گہوں دو لونوں لونوں

نہریں نہرے

”ن“ درمیانی کی مثالیں ”ان“

اندر بندر بندر منتر منتر
 مخلوط مشق

جنگ ۔ رنگ ۔ تنگ ۔ پنہا ۔ ہنڈا ۔ دنگا
 رانگ ۔ بانس ۔ جٹ ۔ گنوار ۔ سمبال ۔

جुमले

آراں بھو ڈال ۔ منہ سا فک کر ۔ منہ بھر سا
 میں آراں جاؤنگا ۔ مندر پر بندر بٹا ہے ۔

ہندی میں لکھو

نوام چھانٹ لو ۔ پانچ تک لکھ ۔ پچاس نکال دو ۔ اندر مت آ
 جان سے نہ مار ۔ میں کل آؤں گا ۔ اُن کو بلالو ۔ یہاں آؤ ۔

ہندوستان

۱۵

یہ لفظ کے وسط میں 'ہ' کی آواز
 دیتی ہے۔ لیکن اس کا استعمال سنسکرت الفاظ میں
 زیادہ ہوتا ہے۔ ہندی میں بہت کم۔ بڑی اور اونچی
 کتابوں میں کم اس کے استعمال کو دیکھنا اور سمجھنا۔ جیسے
 دیکھ رہے ہیں

ہندوستان

تشدید و تاشاد

اردو میں مشدد حرف کو صرف دو دفعہ پڑھا جاتا ہے بلکہ نہیں پڑھتا لیکن
 ہندی میں جس طرح دو دفعہ پڑھتے ہیں اسی طرح دو دفعہ لکھتے بھی ہیں۔ طریقہ یہ ہے

کہ پہلے نصف حرف لکھو اور اُس کے بعد پورا حرف جیسے بچہ بچا
 اس طرح لکھنے کے بجائے اس طرح لکھیں گے **بچا** ذیل کی
 مثالوں پر غور کرو۔

کُتّا (کُتلا) کچّا کچّا
 دِلّی دِلّی اس کو دو طرح سے اور بھی لکھا جاتا ہے
 دِلّی
 دھکّا دھکّا ہمت ہمت
 میٹّی میٹّی

اردو میں لکھو

فُپّا | اُبّا | اُنّا | نِکَمّا | رُسّی
 اُلاؤ دین | لٹّ | گُپّا | کُپّا | پتّا

زُملہ

آپ کا گُچّا کچّا ہے۔
 یہ کُتّا ابھی بچّا ہے۔
 گنے کا भाव अच्छा ہے۔



ہندی میں لکھو

وہ بچہ اچھا ہو گیا
 حامد اپنی بات کا پکا ہے۔
 اس کا دوست سچا ہے۔
 گناہیٹھا اور اچھا ہے۔
 میں دلی کل جاؤں گا۔
 تم مٹنے کو لے جاؤ۔



ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥
ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥
ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥
ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥
ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥
ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥
ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

ब	बा	बि	बी	बु	भू	बे	बै	बो	बौ
भ	भा	भि	भी	भु	भू	भे	भै	भो	भौ
म	मा	मि	मी	मु	मू	मे	मै	मो	मौ
य	या	यि	यी	यु	यू	ये	यै	यो	यौ
र	रा	रि	री	रु	रू	रे	रै	रो	रौ
ल	ला	लि	ली	लु	लू	ले	लै	लो	लौ
व	वा	वि	वी	वु	वू	वे	वै	वो	वौ
श	शा	शि	शी	शु	शू	शे	शै	शो	शौ
स	सा	सि	सी	सु	सू	से	सै	सो	सौ
ह	हा	हि	ही	हु	हू	हे	है	हो	हौ



گنتی گینتو

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰
 ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰

در تک ہند سے جاننے کے بعد ہزاروں لاکھوں تک
 گنتی جو ضرورت ہو لکھی جاسکتی ہے۔ ایکائی، دہائی، سینکڑے
 اور ہزاروں غرض کہ جس درجہ میں جو ہندسہ ہو وہ لکھ دیا جلا
 پیارے ۲ سے ۱۰ تک ۱۰ سے ۹۰ تک ۹۰ سے ۱۰۰

۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

୬	୧୪	୨୧	୨୮	୩୫	୪୨	୪୯	୫୬	୬୩	୭୦
୮	୧୬	୨୪	୩୨	୪୦	୪୮	୫୬	୬୪	୭୨	୮୦
୯	୧୮	୨୬	୩୬	୪୫	୫୪	୬୩	୭୨	୮୧	୯୦
୧୦	୨୦	୩୦	୪୦	୫୦	୬୦	୭୦	୮୦	୯୦	୧୦୦
୧୧	୨୨	୩୩	୪୪	୫୫	୬୬	୭୭	୮୮	୯୯	୧୧୦
୧୨	୨୪	୩୬	୪୮	୬୦	୭୨	୮୪	୯୬	୧୦୮	୧୨୦
୧୩	୨୬	୩୯	୫୨	୬୫	୭୮	୯୧	୧୦୪	୧୧୭	୧୩୦
୧୪	୨୮	୪୨	୫୬	୭୦	୮୪	୯୮	୧୧୨	୧୨୬	୧୪୦
୧୫	୩୦	୪୫	୬୦	୭୫	୯୦	୧୦୫	୧୨୦	୧୩୫	୧୫୦
୧୬	୩୨	୪୮	୬୪	୮୦	୯୬	୧୧୨	୧୨୮	୧୪୪	୧୬୦
୧୭	୩୪	୫୧	୬୮	୮୫	୧୦୨	୧୧୯	୧୩୬	୧୫୩	୧୭୦
୧୮	୩୬	୫୪	୭୨	୯୦	୧୦୮	୧୨୬	୧୪୪	୧୬୨	୧୮୦
୧୯	୩୮	୫୬	୭୬	୯୫	୧୧୪	୧୩୩	୧୫୨	୧୭୧	୧୯୦
୨୦	୪୦	୬୦	୮୦	୧୦୦	୧୨୦	୧୪୦	୧୬୦	୧୮୦	୨୦୦

رکھ

رقمیں

تعداد	علامت اردو	علامت ہندی	تعداد	علامت اردو	علامت ہندی
ایک پیسہ	۱	॥	چھ پیسہ	۶	॥॥
آدھ آنہ	۱/۲	॥॥	سات پیسہ	۷	॥॥॥
تین پیسہ	۳	॥॥	دو آنہ	۲	॥
ایک آنہ	۱	॥	تین آنہ	۳	॥॥
پانچ پیسہ	۵	॥	چار آنہ	۴	॥

نوٹ :- دائرے کے اُلٹی طرف کی پڑی نکیر آنہ کی ہے اور دائرے کے اندر کی کھڑی نکیر ۴ کی ہے۔ دائرے کے باہر سیدھے ہاتھ کی کھڑی نکیر پیسہ کی۔ ہر چار آنے پر برابر برابر کھڑی نکیر پونے تیرہ آنہ اس طرح لکھو ॥॥ ۱۱ یا ساڑھے آٹھ آنہ ۱۱ یا مثلاً پونے چار آنہ ۱۱ اگر روپیہ بھی ساتھ لکھتے ہیں تو پہلے لگا دیتے ہیں جیسے پانچ روپیہ گیارہ آنہ ۹ پانی ۱۱ ۱۱ اب اس طرح کل حساب لکھ سکتے ہو۔

رقوم

رقوم

ایک پیسہ سے ۱۴ آنے تک

ایک پیسہ سے ۱۴ آنے تک

۱ پيسا	۱۱ آنے	۵ آنے	۱۱ آنے
۲ پيسے	۱۲ آنے	۶ آنے	۱۲ آنے
۳ پيسے	۱۳ آنے	۷ آنے	۱۳ آنے
۴ آنے	۱۴ آنے	۸ آنے	۱۴ آنے
۵ پيسے	۱۵ آنے	۹ آنے	۱۵ آنے
۶ پيسے	۱۶ آنے	۱۰ آنے	۱۶ آنے
۷ پيسے	۱۷ آنے	۱۱ آنے	۱۷ آنے
۸ آنے	۱۸ آنے	۱۲ آنے	۱۸ آنے
۹ آنے	۱۹ آنے	۱۳ آنے	۱۹ آنے
	۲۰ آنے	۱۴ آنے	۲۰ آنے

رقوم

رقوم

پندرہ لکھ سے ہزار روپے تک پندرہ آنے سے ہزار روپے تک

۱۵ آنے	۱۵ ۱۱۱ ۱۱۱	۱۰۰۰ روپے	۹۰۰
۹ روپے	۹ ۱۱ ۱۱	۲۰۰ روپے	۲۰۰
۲ روپے	۲ ۱۱ ۱۱	۳۰۰ روپے	۳۰۰
۳ روپے	۳ ۱۱ ۱۱	۴۰۰ روپے	۴۰۰
۴ روپے	۴ ۱۱ ۱۱	۵۰۰ روپے	۵۰۰
۵ روپے	۵ ۱۱ ۱۱	۶۰۰ روپے	۶۰۰
۱۰ روپے	۱۰ ۱۱ ۱۱	۷۰۰ روپے	۷۰۰
۲۵ روپے	۲۵ ۱۱ ۱۱	۸۰۰ روپے	۸۰۰
۵۰ روپے	۵۰ ۱۱ ۱۱	۹۰۰ روپے	۹۰۰
۱۰۵ روپے	۱۰۵ ۱۱ ۱۱	۱۰۰۰ روپے	۱۰۰۰

گنتی اور رقم

گنتی

۹۵ ۹۴ ۹۳ ۹۲ ۹۱ ۹۰ ۸۹ ۸۸ ۸۷ ۸۶ ۸۵ ۸۴ ۸۳ ۸۲ ۸۱ ۸۰ ۷۹ ۷۸ ۷۷ ۷۶ ۷۵ ۷۴ ۷۳ ۷۲ ۷۱ ۷۰ ۶۹ ۶۸ ۶۷ ۶۶ ۶۵ ۶۴ ۶۳ ۶۲ ۶۱ ۶۰ ۵۹ ۵۸ ۵۷ ۵۶ ۵۵ ۵۴ ۵۳ ۵۲ ۵۱ ۵۰ ۴۹ ۴۸ ۴۷ ۴۶ ۴۵ ۴۴ ۴۳ ۴۲ ۴۱ ۴۰ ۳۹ ۳۸ ۳۷ ۳۶ ۳۵ ۳۴ ۳۳ ۳۲ ۳۱ ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

۱۱۱ ۱۱۰ ۱۰۹ ۱۰۸ ۱۰۷ ۱۰۶ ۱۰۵ ۱۰۴ ۱۰۳ ۱۰۲ ۱۰۱ ۱۰۰ ۹۹ ۹۸ ۹۷ ۹۶ ۹۵ ۹۴ ۹۳ ۹۲ ۹۱ ۹۰ ۸۹ ۸۸ ۸۷ ۸۶ ۸۵ ۸۴ ۸۳ ۸۲ ۸۱ ۸۰ ۷۹ ۷۸ ۷۷ ۷۶ ۷۵ ۷۴ ۷۳ ۷۲ ۷۱ ۷۰ ۶۹ ۶۸ ۶۷ ۶۶ ۶۵ ۶۴ ۶۳ ۶۲ ۶۱ ۶۰ ۵۹ ۵۸ ۵۷ ۵۶ ۵۵ ۵۴ ۵۳ ۵۲ ۵۱ ۵۰ ۴۹ ۴۸ ۴۷ ۴۶ ۴۵ ۴۴ ۴۳ ۴۲ ۴۱ ۴۰ ۳۹ ۳۸ ۳۷ ۳۶ ۳۵ ۳۴ ۳۳ ۳۲ ۳۱ ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

۱۱۱ ۱۱۰ ۱۰۹ ۱۰۸ ۱۰۷ ۱۰۶ ۱۰۵ ۱۰۴ ۱۰۳ ۱۰۲ ۱۰۱ ۱۰۰ ۹۹ ۹۸ ۹۷ ۹۶ ۹۵ ۹۴ ۹۳ ۹۲ ۹۱ ۹۰ ۸۹ ۸۸ ۸۷ ۸۶ ۸۵ ۸۴ ۸۳ ۸۲ ۸۱ ۸۰ ۷۹ ۷۸ ۷۷ ۷۶ ۷۵ ۷۴ ۷۳ ۷۲ ۷۱ ۷۰ ۶۹ ۶۸ ۶۷ ۶۶ ۶۵ ۶۴ ۶۳ ۶۲ ۶۱ ۶۰ ۵۹ ۵۸ ۵۷ ۵۶ ۵۵ ۵۴ ۵۳ ۵۲ ۵۱ ۵۰ ۴۹ ۴۸ ۴۷ ۴۶ ۴۵ ۴۴ ۴۳ ۴۲ ۴۱ ۴۰ ۳۹ ۳۸ ۳۷ ۳۶ ۳۵ ۳۴ ۳۳ ۳۲ ۳۱ ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

وزن

۱۱۱	تین پاؤ	۵۱	دو چٹانک	۱۵۱	پاؤ چٹانک
۵۹	ایک سیر	۵۱۱	تین	۵۱۱	آدھ
۱۱	دس سیر	۵۱۱۱	ایک پاؤ	۵۱۱۱	پون
۵۹	گیارہ سیر	۵۱-۱	سوا	۵۱-	ایک
۱۱۱	بیس سیر	۵۱=	ڈیڑھ	۵۱-۵۱	سوا
۱۱۱۱	تیس سیر	۵۱=۱	پونے دو	۵۱-۵۱۱	ڈیڑھ
۹۱	ایک من	۵۱۱	دو	۵۱۱-۵۱	پونے دو

نوٹ:۔ اس طرح کل حساب لکھ سکتے ہو۔

खतूत नवीसी خط نویسی

हिन्दी खतूत नवीसी के सुतन्त्रलिपि हमने मुस्तकिल किताब अलहदा लिखी है। इसमें जाती कारोबार, सरकारी, हरकिस्म के खतूत के कायदे और नमूने दर्ज हैं। यहाँ कुछ जरूरी अल्फाज दिये जा रहे हैं। उन से एक हद तक काम चलाया जा सकता है।

पूज्यपिताजी	والد محترم	प्रणाम	آداب
मान्यमहोदय	جناب محترم	प्रसन्न रहो	خوش رہو
माननीय	محترم	आशीर्वाद	دعا
श्रीयुत	جناب	चिरंजीव	سلامت
प्रियपुत्र	پیارے بیٹے	चिरायु	عمر دراز
प्रियमित्र	پیارے دوست	निवेदन	گزارش
नेत्रज्योति	نور چشم	शुभाकांक्षी	خیر طلب

माननीया	محترمه	शुभेच्छु	خیر طلبہ
महोदया	معظمه	शुभचिंतक	خیر اندیش
पूज्यमाताजी	والده محترمه	हितैषी	خیر خواہ
भवदीय	نیازمند	पत्र	خط
कृतज्ञ आभारी	احسانمند	निमंत्रण पत्र	دعوت نامہ
प्रार्थना	التماس	प्रार्थना पत्र	عزمنی اور خواست
सेवामें	بخدمت	उत्तर	جواب
शुभसेवामें	بخدمت مبارک	अनुग्रहीत	شکر گزار
कृपया	ازراہ کرم	प्रतिउत्तर	جواب الجواب
कृपाभिलाषी	امید دار عنایت	लेखक	راقم
करबद्ध	دست بسته	प्रेषक	مرسلہ
कुशलक्षेम	خیر و عافیت	प्राप्तकर्ता	دستل الیہ
सकुशल	بخیریت	स्थान	مقام

چند ہندی الفاظ اور معنی

سجّجن	لوگ	تتمھا	اور
भाषण	تقریر	करिया	مہربانی
प्रधान	صدر	केवल	صرف
जनता	رعایا	अवश्य	ضرور
वादी	مدعی	शङ्का	شہ
प्रतिवादी	مدعی الیہ	निष्ठा	نیچے
मूल्य	قیمت	सेवा	خدمت
लागू	ناقد	निवेदन	گزارش
न्यायालय	عدالت	रूप	شکل
साक्षी	گواہ	प्रेम	محبت
विधान	قانون	सुन्दर	خوبصورت
अभियोग	جرم	क्रोध	غصہ
मेल	اتحاد	ग्राहक	گاہک
विश्वास	بھروسہ	मीत	محبت
पुस्तक	کتاب	श्री	جناب
पत्र	خط	मंत्री	وزیر
सत्य	سچ	प्रधानमंत्री	وزیر اعظم
समाप्त	ختم	सर्व	سب
पश्चात्ताप	تسلیم کرنا	प्रबन्ध	انتظام کرنا
विश्वविद्यालय	یونیورسٹی	विष	نہر

ہندی دنوں کے نام

اتوار	ہفتوار (رہیوار)
سوموار (پیر)	سوموار (پیر)
منگل	منگل
بدھ	بدھ
برہمپت۔ گرووار (جمعرات)	بڑھسپت یا گرووار (جمعرات)
شکر (جمعہ)	شکر (جمعہ)
سینچر (شینیوار)	سنیچر (شینیوار)
	سنیچر (شینیوار)

ہندی مہینے

جیٹھ	جیٹھ	جیٹھ	جیٹھ
بھاؤں	بھاؤں	بھاؤں	بھاؤں
اگہن	اگہن	اگہن	اگہن
پھاگن	پھاگن	پھاگن	پھاگن

اسلامی مہینے

مذہب
سفر
ربیع الاول

ربیع الآخر
جمادی الاول

جمادی الآخر
رجب
شعبان

رمضان
شوال
ذی قعدہ
ذی الحجہ

انگریزی مہینے

جنوری
فروری
مارچ
اپریل
مئی
جون
جولائی
اگست
ستمبر
اکتوبر
نومبر
دسمبر

ختم شد
سमाप्त

خاص خاص مطبوعات

اقبالیات

۱۸/-	صدی ایشین	کلیات اقبال اردو عکسی
۱۲/-	دکتر عظیم	اقبال: شاعر اور فلسفی
۱۲/۵۰	مولانا صلاح الدین احمد	تصورات اقبال
۸/-	علامہ اقبال	بانگ درا (عکسی)
۷/۵۰	"	بال جبریل
۷/۵۰	"	مضرب کلیم
۳/۵۰	"	ارمغان حجاز

ادب

۳۰/-	ذریعہ آغا	اردو شاعری کا مزاج
۱۲/-	"	تخلیقی عمل
۱۰/-	"	تنقید اور احتساب
۱۲/-	"	جدید نظم کی کرہیں
۱۵/-	عشرت رحمانی	اردو ڈراما کی تاریخ و تنقید
۸/-	ڈاکٹر شوکت سبزواری	اردو لسانیات
۱۲/-	ڈاکٹر ابوالیث صدیقی	آج کا اردو ادب
۱۰/-	مرتبہ ڈاکٹر الطیر بدین	اردو کے تیرہ افسانے
۱۰/-	"	منٹو کے نمائندہ افسانے
۳/۷۵	محمد طاہر فاروقی	نمائندہ مختصر افسانے
۲۵/-	ڈاکٹر عبارت بریلوی	جدید شاعری
۱۶/-	"	شاعری اور شاعری کی تنقید
۲۰/-	"	غزل اور مطالعہ غزل
۹/-	دکتر عظیم	نیا افسانہ
۸/-	محمد حسن عسکری	انسان اور آدمی
۱۰/-	"	ستارہ آبادان
۵/-	احمد رضا	فلسفی غالب
۱۵/-	ڈاکٹر سید عبد اللہ	اطراف غالب
۱۰/-	مجنوں گورکھپوری	غالب: شخص اور شاعر
۳/۵۰	آل احمد سرور	انتخاب مضامین سرسید
۲۰/-	پروفیسر خلیق احمد نظامی	ارمغان ملی گڑھ
۱/۲۵	"	سرسید: ایک تعارف

اسلوب

۱۳/-	عابد علی عابد	اردو ادب کی تاریخ
۷/۵۰	عظیم الحق بنیدری	اردو زبان و ادب
۷/۵۰	ڈاکٹر مسعود حسین خان	مقدمہ شعر و شاعری
۶/-	مقدمہ راز ڈاکٹر وحید قریشی	اردو مثنوی کا ارتقاء
۶/-	عبد القادر سروری	انتخاب مثنویات اردو
۳/۵۰	اخیت الدین فریدی	مثنوی گلزار نسیم
۲/۵۰	ڈاکٹر ظہیر احمد صدیقی	

انشاء و خطوط نویسی

۵/۹۵	ڈاکٹر محمد عارف خاں	نگارستان مضامین و انشا پروازی
------	---------------------	-------------------------------

کامرس

۲۰/-	ڈاکٹر سیکاندری بک کیننگ	سیاسیات و تاریخ
۲۰/-	"	سیاسیات و تاریخ
۲۵/-	ایڈوانسڈ اکاؤنٹس	جدید طریقہ تعلیم تجارت (پرنس میٹھراپنڈ آرگنائزیشن)
۲۰/-	"	سیاسیات و تاریخ
۲۰/-	دیبا کی مکومیتیں (ورلڈ کانسی ٹریش)	دیبا کی مکومیتیں (ورلڈ کانسی ٹریش)
"	تاریخ افکار سیاسی (پالیٹیکل تھاک)	تاریخ افکار سیاسی (پالیٹیکل تھاک)
"	جمہوریہ ہند (کانسی ٹریش آف انڈیا)	جمہوریہ ہند (کانسی ٹریش آف انڈیا)
"	مبادی سیاسیات (ایم پی سی آف پالیٹکس)	مبادی سیاسیات (ایم پی سی آف پالیٹکس)
"	مبادیات علم مدنیہ (ایم پی سی آف سوس)	مبادیات علم مدنیہ (ایم پی سی آف سوس)
۱۶/-	تاریخ تہذیب عالم (ورلڈ ہسٹری)	تاریخ تہذیب عالم (ورلڈ ہسٹری)
۵/-	اسلامی تاریخ	اسلامی تاریخ

متفرق

۸/۵۰	تعلیمی نفسیات کے نئے زاویے	تعلیمی نفسیات کے نئے زاویے
۷/۵۰	علم خانہ داری	علم خانہ داری
۵/۵۰	جدید تعلیمی مسائل	جدید تعلیمی مسائل
۷/۵۰	ڈاکٹر ضیاء الدین	فیروز اللغات (جیبی) عکسی
۲/۹۵	اردو صرف	اردو صرف
۱/۹۵	اردو نحو	اردو نحو
۳/۵۰	انگلش ٹرانسلیشن کمپوزیشن اینڈ گرامر ایم اے شہید	انگلش ٹرانسلیشن کمپوزیشن اینڈ گرامر ایم اے شہید
"	ایجوکیشنل بک ہاؤس مسلم یونیورسٹی مارکیٹ علی گڑھ	ایجوکیشنل بک ہاؤس مسلم یونیورسٹی مارکیٹ علی گڑھ